قرآنی تعلیم کی روشنی میں ایمان کی مضبوطی، مومن کی تعریف اور خدائی تائید و نصرت کے نظارے

تقویٰ کی باریک راہیں روحانی خوبصورتی کے لطیف نقوش اور خوشنما خدوخال ہیں

ایمان کی مضبوطی اور اللہ کے نور سے حصہ لینے کیلئے اپنی استعدادوں کے انتہائی نقطے تک پہنچنے کی کوشش کرنی چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 17 اگست 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 17/اگست 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حضور انور نے ایمان کی مضبوطی، حقیقی مومن کی تعریف اور اس کے بارے میں قرآنی احکامات بیان فرمائے یہ خطبہ حسب معمول مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے حوالے سے فرمایا کہ مومن وہ ہوتے ہیں جن کے اعمال ان کے ایمان پر گواہی دیتے ہیں۔ جو اپنے خدا اور اس کی رضا کو ہر ایک چیز پر مقدم کر لیتے ہیں اور تقویٰ کی باریک راہوں کو خدا کیلئے اختیار کرتے ہیں اور اس کی محبت میں محو ہو جاتے ہیں حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کے افراد کو اس معیار پر دیکھنے کی بار بار تلقین فرمائی ہے جس سے ایمان کے اعلیٰ معیار حاصل ہوں اور ہم میں سے ہر ایک پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے اس سلوک سے حصہ لینے والا بنے جو اللہ تعالیٰ ایک مومن سے فرماتا ہے۔ پس اس سلوک کا حامل بننے کیلئے تقویٰ کی راہوں کی تلاش کرنی ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ انسان کی تمام روحانی خوبصورتی تقویٰ کی باریک راہوں پر قدم مارنا ہے اور تقویٰ کی باریک راہیں روحانی خوبصورتی کے لطیف نقوش اور خوشنما خدوخال ہیں۔ ایمان کے لئے خشوع کی حالت مثل بیج کے ہے لیکن اس بات پر راضی نہیں ہونا چاہئے کہ میرے اندر بہت خشوع پیدا ہو گیا ہے بلکہ اس نرم پودے کی حفاظت کیلئے بہت سے مراحل ابھی باقی ہیں ایمان کی مضبوطی کیلئے اپنے محبوب مال میں سے قربانیاں کرنی پڑتی ہیں جس سے ایمانی درخت کی ٹہنیاں اور شاخیں پھوٹ پڑتی ہیں جو اس میں کسی قدر مضبوطی پیدا کرتی ہیں پھر اس کو مضبوط تنے پر کھڑا کرنے کیلئے اپنے عہدوں کو جو خدا سے اور خدا کی خاطر کئے ہیں ان کی حفاظت کرو اپنی تمام امانتوں کی حفاظت کرو۔ یہ امانتیں ایمان کی شاخیں ہیں یہ تمام چیزیں ایمان کے درخت کو مضبوط تنے پر کھڑا کر دیتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا کی توحید کا قیام، شریعت کی مکمل پیروی، حضرت مسیح موعود کو حکم اور عدل ماننا، مخلوق کے حقوق ادا کرنا اور خلافت احمدیہ کی اطاعت کرنا یہ وہ اعمال ہیں جن سے ایمان کا درخت مضبوط تنے پر قائم ہو جائے گا اور جب یہ صورت پیدا ہوگی تو پھر ایک مومن کا ہر فعل خدا کی رضا کے حصول کیلئے ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہمیشہ شیطان سے بچانے اور اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالنے کے سامان پیدا فرماتا رہے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا کی خاطر خالص ہو کر اپنے ایمانوں میں مضبوطی پیدا کرنے والوں کو خدا بھی ملتا ہے اور دنیا بھی ان کے در کی لونڈی ہو جاتی ہے مگر یہ ضروری ہے کہ جہاں تک بس چل سکے وہ اپنی طرف سے کوتاہی نہ کرے پھر جب اس کی کوشش اپنے انتہائی نقطہ تک پہنچے گی تو وہ خدا تعالیٰ کے نور کو دیکھ لے گا۔ پس ایمان کی مضبوطی اور اللہ کے نور سے حصہ لینے کیلئے اپنی استعدادوں کے انتہائی نقطے تک پہنچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ تب قرآن شریف کے وعدے اس کے ساتھ پورے ہو کر رہیں گے پھر اللہ تعالیٰ دوستی کا حق ادا کرتا ہے۔ اس دنیا کو بھی جنت بناتا ہے اور مرنے کے بعد بھی ہمیشہ رہنے والی جنت میں مومن کو رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ کے وعدے آج بھی ہم پورا ہوتے ہوئے ان کو مختلف شکلوں میں دیکھتے ہیں۔ ہزاروں احمدی اس وعدے کے مطابق اپنی دعاؤں کی قبولیت کے نشان دیکھتے ہیں۔ پس کیا ہی خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اپنے خدا سے تعلق جوڑتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ اور رسول کی کامل اطاعت کرنے والے ہی حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے حصہ دار بنیں گے اور اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت اور حفاظت کے وعدے ان سب کے حق میں پورے ہوں گے جو حقیقی مومن ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے اور اپنے نفسوں کا محاسبہ کرتے ہوئے تقویٰ اور ایمان کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کی ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ خطبہ ثانیہ کے دوران حضور انور نے فرمایا کہ میں جلسہ سالانہ جرمنی میں شمولیت کی غرض سے جرمنی کے سفر پر جا رہا ہوں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس سفر کو بابرکت فرمائے اور بے انتہا فضلوں سے ہر آن نوازتا رہے۔